قادیانیت کا پیش منظر اور سازشوں کے منحوس سائے

ڈاکٹر محمد عمر فاروق *

علامہ محمد اقبالؒ وہ صاحب بصیرت قومی رہنما تھے، جنہوں نے قادیانیت کے بارے میں ایک مستقل انکشاف آمیز جملہ ارشاد فرمایا تھا کہ '' قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔'' قادیانیت کی اسلام سے غداری نئی نبوت کے قیام کی صورت اور عالم اسلام کی دشمنی کی شکل میں ظاہر ہوئی۔ جبکہ اس کی وطن دشمنی کے مظاہر قدم قدم پر روزانہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ برطانیہ قادیانیت کا موجد ہے اور وہ ہمیشہ اپنی اس کٹھ پتلی کے مفادات کا پشتیبان رہا ہے۔ اس وقت قادیانیوں کا سربراہ مرزا مسرور احمد برطانیہ میں ہی قیام رکھتا ہے۔ جون ۲۰۱۲ء میں برطانیہ میں منعقدہ ایک تقریب میں برطانوی حکومت کے اہم عہدیداروں نے مرزا مسرور کی بے حد تعریف کی اور اسے امن کی علامت قرار دیا۔ جس کی تفصیل روزنامہ ''الفضل'' میں چھپ چکی ہے۔ برطانیہ سے آشیر باد حاصل کرنے کے بعد جولائی میں مرزا مسرور احمد اپنے دوسرے سرپرست امریکہ کی زمین پر جا پہنچا اور سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی خصوصی اجازت سے امریکہ میں کئی پروگرام منعقد کیے۔ قادیانی جریدے ''احمدیہ ٹائمز'' کے مطابق مرزا مسرور نے اس دورے کے دوران متعدد امریکن سینٹ اور کانگرس کے ممبران سے بھی ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق امریکہ نے مرزا مسرور کو کئی معاملات میں اپنی حمایت کی یقین دہانی کرادی ہے۔ یہ خفیہ یقین دہانیاں بظاہر چناب نگر کے مقتول قادیانی باغی احمد یوسف کے کیس میں ملوث قادیانی قیادت کی بریت سے متعلق ہیں، لیکن دراصل امریکہ اور برطانیہ نے پاکستان میں اپنے پس پردہ مفادات کی تکمیل کے لیے مرزا مسرور کو اہم ٹاسک سونپ دیے ہیں۔ اللہ نہ کرے کہ ان کے مذموم مقاصد پورے ہوسکیں۔ اگر ایسا ہوا تو وہ وقت پاکستان اور پاکستانی عوام پر نہایت کٹھن ہوگا۔ ماضی کے اوراق پلٹیں تو سیٹو اور سینٹو معاہدوں میں قادیانی ظفر اللہ خان کا کردار اور نتیجتاً پاکستان کی جاں کنی کی کیفیت، ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں قادیانی سازشیں، سقوط ڈھاکہ میں ایم ایم احمد قادیانی کا ناپاک کردار اور اب بلوچستان میں ان کی سازشوں کے سائے ہیں کہ گھمبیر ہوتے چلے جارہے ہیں۔ ہمارے اہل اقتدار اور حزب اقتدار نے اگر ان کے منصوبوں کا بروقت ادراک نہ کیا ہو تو نتائج خوفناک ثابت ہوسکتے ہیں اور پاکستان اب مزید ایسے صدمات برداشت کرنے کا متحمل ہرگز نہیں ہے۔

کھاریاں میں قادیانی عبادت گاہ کے میناروں کی مسماری:

۱۰؍ جولائی ۲۰۱۲ء کو رات ساڑھے نو بجے کھاریاں (ضلع گجرات) میں پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے قادیانی

* ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان

عبادت گاہ بیت الحمد پر لکھے ہوئے کلمہ طیبہ کو حذف اور مسجد سے مشابہت رکھنے والے میناروں کو مسمار کر دیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس افسر راجہ بشارت کے مطابق یہ کارروائی مقامی لوگوں کی شکایت پر عمل میں لائی گئی۔ مقامی ایس ایچ او راجہ زاہد کا کہنا تھا کہ پولیس نے کارروائی سے پہلے تمام مسلم مکاتب فکر کے رہنماؤں کے علاوہ قادیانی رہنماؤں سے بھی مذاکرات کیے تھے اور ان سب کی مشاورت اور رضامندی سے یہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے اس مستحسن اقدام کے بعد اب قادیانی پریس نے بلاجواز واویلا شروع کر دیا ہے۔ قادیانی ہفت روزہ ''لاہور'' نے اپنی ۱۴؍جولائی ۲۰۱۲ء کی اشاعت میں قادیانی جماعت کے ترجمان سلیم الدین احمد نے اس پولیس کارروائی کو تنقید کا ہدف بنایا ہے اور اسے انسانی حقوق اور آئین کی دفعہ ۲۰ کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب پاکستان کے آئین کے رُو سے قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں اور قادیانی پاکستانی پارلیمان کے اس متفقہ فیصلے کو جو آئین کا حصہ ہے، ماننے سے انکاری ہیں تو پھر انہیں پاکستانی آئین کا حوالہ دینے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ کھاریاں کے اس واقعہ سے ایک ماہ پہلے سلطان پورہ، لاہور میں قادیانی عبادت گاہ سے کلمہ طیبہ اور اسمائے حسنہ کو صاف کیا گیا تھا، چونکہ پاکستان کے دستور کے تحت قادیانی ایک غیر مسلم اقلیت ہیں اور پاکستانی آئین کے مطابق ہی انہیں اسلامی شعائر کے استعمال کی اجازت نہیں ہے، لہٰذا مذکورہ دونوں مقامات پر پولیس اور انتظامیہ نے مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کی ہے اور اُن کی یہ کارروائی آئین پاکستان کے مطابق ہے۔ اس لیے قادیانیوں کے تمام اعتراضات درحقیقت پاکستانی آئین کی خلاف ورزی کی حدود میں آتے ہیں۔ یاد رہے کہ مجلس احرار اسلام اور ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی دیگر جماعتیں ایک عرصہ سے حکومت سے آئین کی عملداری اور قادیانیوں کو نکیل ڈالنے کا مطالبہ کرتی چلی آ رہی ہیں۔

قادیانی ویب سائٹ کی بندش:

قادیانی ویب سائٹ www.alislam.org جو کہ ایک عرصہ سے انٹرنیٹ پر قادیانی عقائد و نظریات کے فروغ کا ایک اہم ذریعہ تھی اور اس کے ذریعے قادیانی اسلام کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دہی سے قادیانیت کی تبلیغ کا نشانہ بنائے ہوئے تھے۔ نیز اس ویب سائٹ پر مرزا قادیانی کی توہین رسالت پر مبنی غلیظ تحریریں مسلسل پیش کی جا رہی تھیں۔ الحمدللہ مسلمانوں کے دیرینہ مطالبہ پر پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹیز (PTA) نے ۵؍جولائی ۲۰۱۲ء کو اس ویب سائٹ کو بلاک کر دیا ہے۔ ہم اس جرأت مندانہ اقدام پر پی ٹی اے کی انتظامیہ کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ ویب سائٹ مکمل طور پر بلاک نہیں ہوئی، کیونکہ قادیانیوں نے ویب سائٹ کی بندش کا توڑ بھی نکال رکھا ہے اور یہ سائٹ معمولی ہجوں کی تبدیلی سے کھل جاتی ہے۔ ہم متعلقہ اتھارٹی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس چور دروازے کو بند کر کے ویب سائٹ کو مکمل بلاک کیا جائے۔ ڈیلی ٹری بیون نے ۶؍جولائی ۲۰۱۲ء کی اشاعت میں پی ٹی اے کے ایک ترجمان کا بیان نقل کیا ہے کہ مذکورہ سائٹ کی بندش کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ قادیانی غیر مسلم ہیں، اس لیے انہیں کھلے عام تبلیغ کی اجازت نہیں ہے۔ اخبار کے ذرائع کے مطابق ویب سائٹ کی بندش کی وجہ اس پر توہین رسالت پر مبنی مواد کا موجود ہونا تھا۔